اسلام کیا ہے؟

تعارف:

اسلام ایک توحیدی مذہب ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت محمدؐ کے ذریعے انسانوں تک پہنچائی گئی آخری الہامی کتاب (قرآن مجید) کی تعلیمات پر قائم ہے۔ یعنی دنیاوی اعتبار سے بھی اور دینی اعتبار سے بھی اسلام کا آغاز 610ء تا 632ء تک 23 سال پر محیط عرصے میں محمدؐ پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے اترنے والے الہام (قرآن) سے ہوتا ہے۔

لفظ اسلام سے مراد امن و سلامتی ہے۔ اسلام کا مطلب صرف ایک خدا کو ماننا ہے۔ اس کے احکامات کو ماننا ہے۔ اور اس کی مخلوقات کے ساتھ امن و آشتی سے پیش آنا ہے۔ اسلام کا مطلب احکاماتِ الٰہی کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ہے۔ اسلام میں پنجگانہ نمازیں قائم کرنا، زکوٰۃ دینا، ماہ رمضان کے روزے رکھنا اور حج بیت اللہ ادا کرنا لازمی عبادات ہیں۔

اسلام کی لغوی معنی:-

لفظ اسلام عربی زبان کے لفظ "سلم" سے اخذ کیا گیا ہے۔ جس کے معانی "سر تسلیم خم کرنا ہے"۔ اطاعت کرنا ہے، اور اپنی مرضی کو قربان کرنا ہے۔ لہذا اسلام سے مطلب "اپنا مقصد اللہ کے سپرد کرنا" اور خود کو اس کی مرضی کے تابع کرنا ہے۔ "اَسْلَمَ" کا مطلب ہے کہ "اس نے خود کو اللہ کی مرضی کے تابع کر دیا" یا اس نے اسلام قبول کر لیا۔ دوسرے اہم

پوشیدہ معانی" ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگی کے ساتھ رہنا
یا "امن قائم کرنا" کے بھی ہے۔ "سلام" کا مطلب امن و سلامتی
ہے۔ لہذا اسلام کا مطلب "مذہب امن بھی ہے"

ۓ- امام راغب الاصفہانی :-
اپنی المفردات فی غرائب القرآن" میں کہتے ہیں۔ کہ فقہ کی
نظر میں اسلام سے مراد دو چیزیں ہیں۔ اولاً، صرف زبان
سے اقرار کرنا، ثانیاً، زبان کے اقرار کے ساتھ دل سے تصدیق
کرنا اور اعضاء کے ذریعے سے اعمال سرانجام دینا۔ امام
راغب مزید کہتے ہیں۔ کہ "اسلام کا مطلب سلم میں داخل ہونا
ہے۔ اور سَلم اور سِلم دونوں امن و سلامتی کی طرف اشارہ
کرتے ہیں"۔

22 **امام غزالی:**
"اسلام سے مراد حقوق اللہ اور حقوق العباد کا
مجموعہ ہے"۔

المماوردی :-
"اسلام سے مراد اللہ تعالیٰ کے احکامات کے آگے سر تسلیم
خم کرنا ہے"

مریم ویبسٹر:-
"مسلمانوں کا مذہبی عقیدہ جس میں اللہ کو واحد معبود
اور محمدؐ کو اس کا نبی ماننا شامل ہے"۔

اسلام کی رسمی معنی:

ایک مذہب کی حیثیت سے اسلام کا مطلب اللہ کی مکمل اطاعت اور فرمانبرداری ہے۔ لفظ "اسلام" کا دوسرا ادبی معنی "امن" ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ایک شخص اللہ کی اطاعت اور فرمانبرداری کے ذریعے سے مکمل ذہنی اور جسمانی آسودگی حاصل کرسکتا ہے۔ اطاعت الٰہی پر مبنی راستہ فرد اور معاشرے کی زندگیوں میں ہم آہنگی، استحکام اور ذہنی سکون پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ پوری دنیا کے لوگوں کے اندر حقیقی امن قائم کرنے کا وسیلہ ہے۔ اسی لئے انبیاء کرام نے اس پیغام کی تبلیغ کی اور انسانوں کی صراطِ مستقیم کی طرف رہنمائی کی۔

تصورِ اسلام:-

اسلام نہ صرف عقائد میں اطاعت اور فرمانبرداری کی تلقین کرتا ہے بلکہ عبادات، اخلاقیات، سیاست، ثقافت، سماجی رویے، قوانین، معیشت، قومی اور بین الاقوامی اور انفرادی اور اجتماعی امور کے لئے قوانین وضع کرتا ہے۔ اللہ تعالٰی کے احکامات کی پاسداری امن اور ہم آہنگی کی ضمانت ہیں۔ یہ احکامات فرد کو ایک طرف سے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر معاشرے میں امن قائم کرنے کے قابل بناتے ہیں۔ اور دوسری طرف فرد کی شخصی آزادی کو بھی سلب نہیں کرتے۔ اسلامی احکامات انسان کو توہم پرستی سے آزاد کرنے کے ساتھ ساتھ سچائی اور مابعد الطبیعیاتی حقیقتوں سے بھی آشنا کرتے ہیں۔

تصورِ اسلام کی بنیاد اس بات پر قائم ہے کہ پوری کائنات کا خالق اللہ ہے۔ جس نے انسان کو اس کائنات میں دیانتداری اور

امتحان کے ساتھ زندگی گزارنے کے لئے مخصوص مدت سے نوازا ہے۔ اس مقصد کے لئے ایک قانون الٰہی بھی عطا کیا ہے۔ اور جس کی پاسداری کرنے یا نہ کرنے کی آزادی بھی دی ہے۔ جیسا کہ سورۃ الکہف میں ہے

فمن شاء فلیؤمن ومن شاء فلیکفر ۝

ترجمہ: جو چاہے ایمان لے آئے اور جو چاہے کفر اختیار کرے۔

اسلام قرآن و سنت کی روشنی میں:

اسلام پوری انسانیت کے لئے ہدایت کا راستہ ہے۔ قرآن مجید میں اسلام کی اہمیت بارہا بیان کی گئی ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے" ان الدین عنداللہ الاسلام ۝۔

ترجمہ:

"بے شک دین اللہ کی نزدیک اسلام ہی ہے"

(سورۃ آل عمران 3:19).

ایک اور جگہ ارشاد ہے:

" الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا"

ترجمہ:

"آج میں نے تمھارے لئے تمھارا دین مکمل کر دیا۔ اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی۔ اور تمھارے لئے اسلام کو دین پسند کیا"

(سورۃ المائدہ 3:)

قرآن مجید میں ایک اور جگہ ارشاد ہے۔

لکم دینکم ولی دین ۞

ترجمہ:۔

تمھارا دین تمھارے لئے، اور میرا دین میرے لئے ہے ۞

اسلام انسان کو صحیح اور غلط کی پہچان دیتا ہے۔ اور زندگی کے ہر شعبے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ قرآن میں کہا گیا ہے

"ان الدین عند اللہ الاسلام۔

ترجمہ:۔

بے شک دین تو خدا کے نزدیک اسلام ہے ۞

احادیث کی رو سے:۔

حدیث میں دین کی اہمیت کو مختلف طریقوں سے اجاگر کیا گیا ہے۔

① دین کی بنیاد:۔

نبی کریمؐ نے فرمایا "اسلام کی بنیاد پانچ ستونوں پر ہے۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

اس حدیث سے ظاہر ہوتا ہے کہ دین کی بنیادی ارکان اور اس کی عملی اہمیت کو واضح کیا گیا ہے۔

② دین کا مکمل ہونا:۔

نبی اکرمؐ نے فرمایا "تم میں سے بہترین وہ ہے۔ جو قرآن اور سنت کا علم حاصل کرے اور پھر اس پر عمل کرے (صحیح بخاری)

اس حدیث سے دین کی تعلیمات کی اہمیت اور ان پر عمل کرنے کی ضرورت واضح ہوتی ہے۔

دین کی رہنمائی:-

نبی کریمؐ نے فرمایا "میری مثال تمہارے درمیان ایک چراغ کی مانند ہے۔ جو تمہیں روشنی دیتا ہے" (ابن ماجہ)

اس حدیث کے ذریعے دین کی رہنمائی اور اس کی روشنی کو سمجھا جا سکتا ہے۔

یہ ساری احادیث دین کی اہمیت، اس کے بنیادوں، اور اس کی رہنمائی کو اجاگر کرتی ہے۔ جو کہ اسلامی تعلیمات کے بنیادی اصول ہیں۔

مغرب کی نظر میں اسلام / اسلام مغرب کی نظر میں:-

اسلام کو مغرب میں مختلف طریقوں سے دیکھا جاتا ہے اور یہ نقطہ نظر مختلف عوامل پر منحصر ہوتا ہے۔ جیسے سیاست، میڈیا، اور سماجی تعاملات۔ کچھ اہم پہلو مندرجہ ذیل ہیں

① مغربی میڈیا اور نمائندگی:-

مغربی میڈیا میں اسلام کو اکثر دہشت گردی، انتہا پسندی اور خواتین کے حقوق کی خلاف ورزیوں کے ساتھ منسلک کیا جاتا ہے۔ یہ منفی نمائندگی لوگوں کی عموماً کی سوچ پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اور اسلام کی حقیقت اور اس کے خوبصورت پہلوؤں کو نظرانداز کر دیتی ہے۔

سیکولر نظریات / غیر مذہبی نظریات:-

مغرب میں زیادہ تر ممالک سیکولر یعنی غیر مذہبی ہیں. جہاں مذہب کو عوامی زندگی سے الگ رکھا جاتا ہے. اس کے نتیجے میں اسلام جیسے مذہبی نظام کی تفہیم اور اس کی روحانیت کے پہلوؤں کو پوری طرح نہیں سمجھا جاتا.

(3) ثقافتی اختلافات:-

مغربی ممالک میں ثقافتی اقدار اور اسلامی روایات میں فرق ہوتا ہے. مغربی دنیا کی مختلف روایات اور معاشرتی اصول اسلامی احکام اور روایات سے مختلف ہو سکتے ہیں. جس کی وجہ سے اختلافات اور غلط فہمیاں پیدا ہوتی ہیں.

(4) سیاسی اور سماجی حالات:-

بعض سیاسی تنازعات اور بین الاقوامی مسائل نے بھی اسلام کی تصویر کو متاثر کیا ہے. عالمی سطح پر ہونے والے کچھ واقعات نے اسلام کو منفی روشنی میں پیش کیا ہے. عمومی رائے کو متاثر کرتا ہے.

قرآنی آیت میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو یہ سکھایا ہے. کہ لوگوں کے جانب سے شک و شبہات اور اعتراضات کی صورت میں صبر اور علم کی روشنی میں رد عمل دکھایا جائے. ارشاد ہے.

وقال الذین کفروا لولا نزل علیہ القرآن جملۃ واحدۃ کذلک لنثبت بہ فوادک ورتلناہ ترتیلا.

(سورہ الفرقان 32)

ترجمہ:-

" اور جن لوگوں نے کفر کیا، وہ کہتے ہیں۔ کیوں نہ نبی قرآن ایک ساتھ نازل کیا گیا؟ اسی طرح ہم تمہارے دل کو ثابت قدم رکھیں اور ہم نے اس کو تدریج سے نازل کیا"

اسلام میں مذہب کی وضاحت:-

احمد اے گوائش کی کتاب " اسلام کا مذہب" میں اسلام کے بنیادی اصولوں، اعمال اور نظریات کی وضاحت کی گئی ہے۔ اس میں درج ذیل موضوعات شامل ہیں۔

① اسلام کے بنیادی اصول:

اللہ کی واحدیت (توحید)، نبیوں کا عقیدہ، اور آخرت کی ایمان پر وضاحت ہے۔ اور فرشتوں کا کردار شامل ہیں۔ یہ اصول اسلامی عقائد کی بنیاد اور اہمیت کو واضح کرتا ہے۔

② عملی عبادات:

اس میں پانچ ارکانِ اسلام کی تفصیل دی گئی ہے۔ جو کہ عبادات اور روحانی اعمال کی وضاحت کرتے ہیں۔

① شہادت (ایمان)
② نماز (سہر)
③ زکوٰۃ (صدقہ)
④ روزہ (صوم)
⑤ حج (عمرہ)

ہر عبادت کی اہمیت، طریقے، اور اس کی روحانی اثرات پر توجہ

ترجمہ:-
"اور جن لوگوں نے کفر کیا، وہ کہتے ہیں. کیوں نہ نبی
قرآن ایک ساتھ نازل کیا گیا؟ اسی طرح ہم تمہارے دل کو
ثابت قدم دکھیں اور ہم نے اس کو تدریج سے نازل کیا"

اسلام میں مذہب کی وضاحت:-

احمد اے گوائشں کی کتاب. "اسلام کا مذہب" میں اسلام کے بنیادی اصولوں، اعمال اور نظریات کی وضاحت کی گئی ہے. اس میں درج ذیل موضوعات شامل ہیں.

① اسلام کے بنیادی اصول:
اللہ کی واحدیت (توحید)، نبیوں کا عقیدہ، اور آخرت کی ایمان پر وضاحت م. اور فرشتوں کا کردار شامل ہیں. یہ اصول اسلامی عقائد کی بنیاد اور اہمیت کو واضح کرتا ہے.

② عملی عبادات:
اس میں پانچ ارکانِ اسلام کی تفصیل دی گئی ہے. جو کہ عبادات اور روحانی اعمال کی وضاحت کرتے ہیں.

① شہادت (ایمان)
② نماز (سہر)
③ زکوٰۃ (صدقہ)
④ روزہ (صوم)
⑤ حج (عمرہ)

ہر عبادت کی اہمیت، طریقہ، اور اس کی روحانی اثرات پر توجہ

دی جاتی ہے۔

③ معاہدات:-

یہ اصول اسلامی معاشرتی اور مالیاتی معاملات پر مرکوز ہے، جیسے کہ خرید و فروخت، قرض اور معاہدے۔ اسلامی قوانین کے مطابق اقتصادی معاملات کی وضاحت اور ان کی اخلاقی حدود کا بیان کیا جاتا ہے۔

اخلاقیات:-

اخلاقیات میں اخلاص یعنی سچے دل سے عمل کرنا، اللہ پر اعتماد یعنی ہر حالت میں اللہ کی مدد پر یقین، اچھا مشورہ دینا یعنی دوسروں کو صحیح راہ دکھانا، اللہ اور انسانوں سے محبت یعنی شفقت اور محبت کا رویہ اپنانا، اور رضامندی یعنی جو ملے اس پر شکر ادا کرنا اخلاقیات کے زمرے میں آتا ہے

③ سزائیں:-

اس اصول میں اسلامی قانون کے تحت مختلف جرائم اور ان کی سزاؤں کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہاں اسلامی عدالتوں کے ذریعے انصاف کے اصول اور سزا کے معیارات پر بات کی جاتی ہے۔

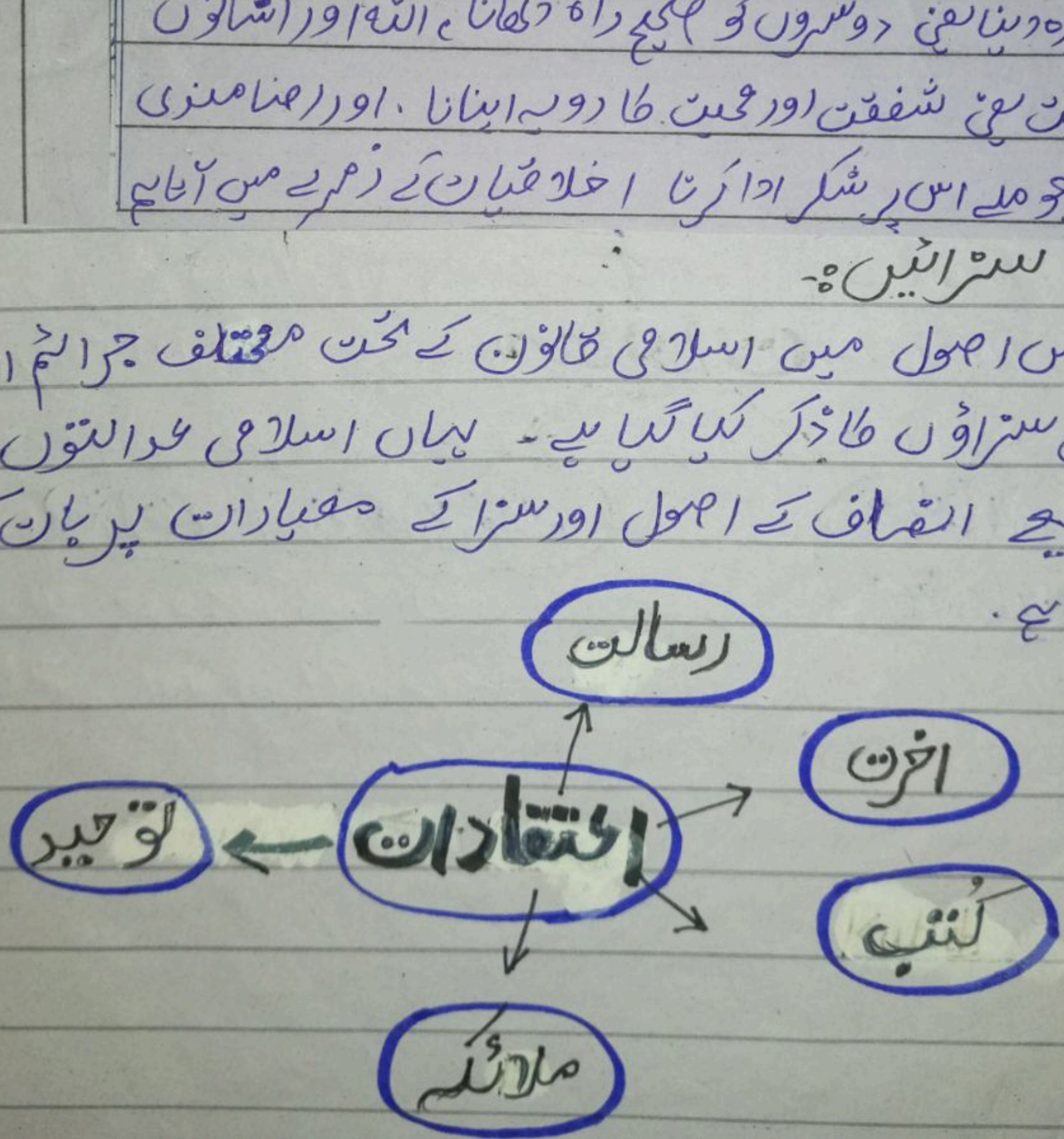

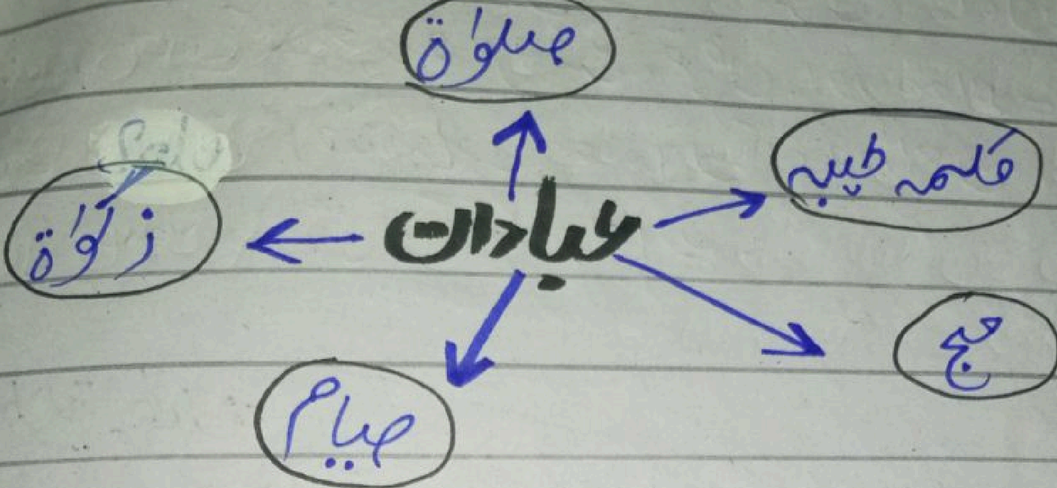
عبادات
صلوٰۃ
کلمہ طیبہ
حج
صیام
زکوٰۃ

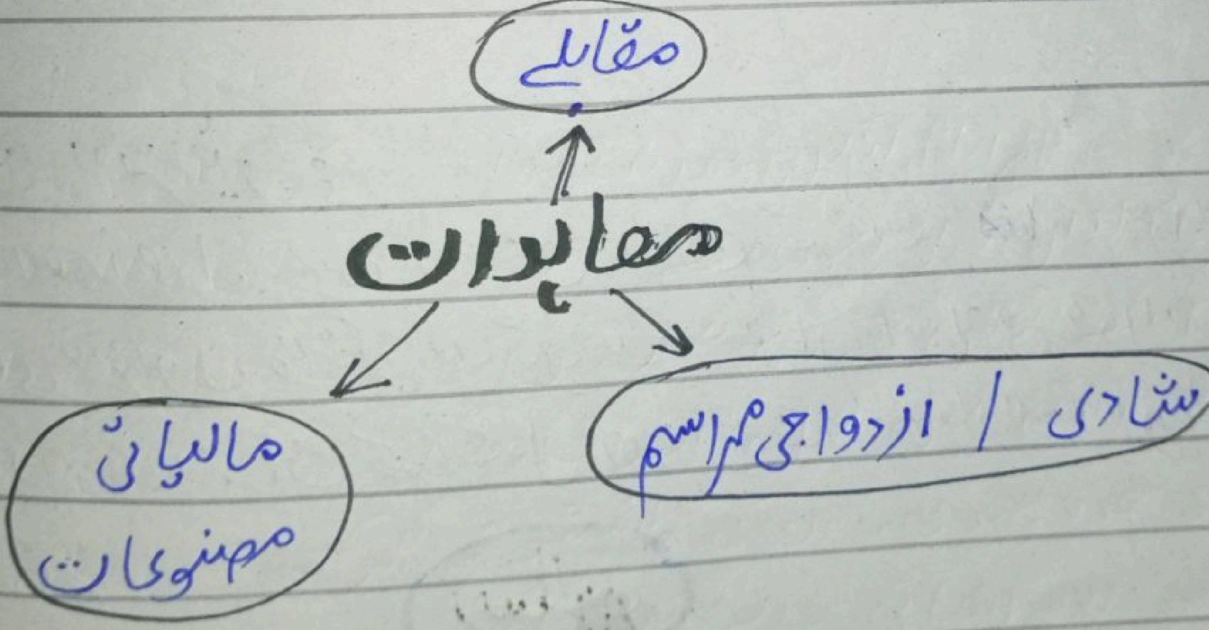
معاہدات
مقابلے
شادی / ازدواجی مراسم
مالیاتی مصنوعات

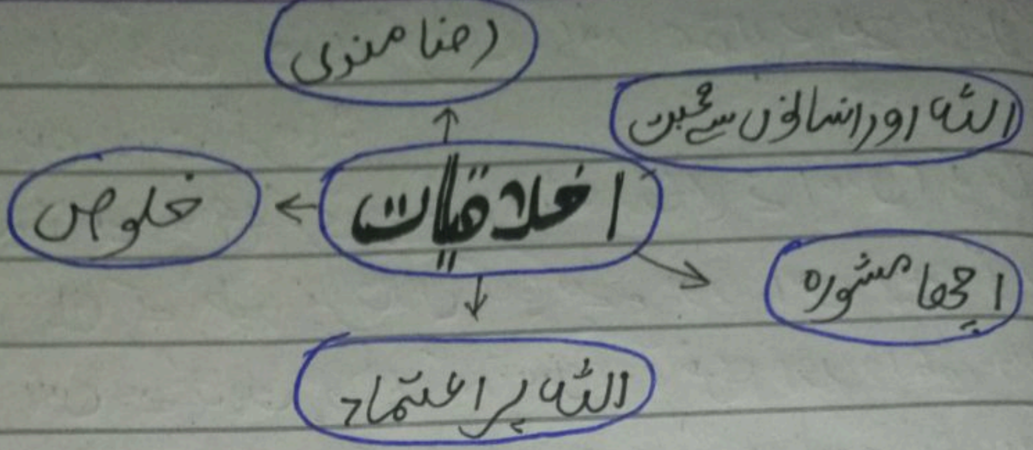

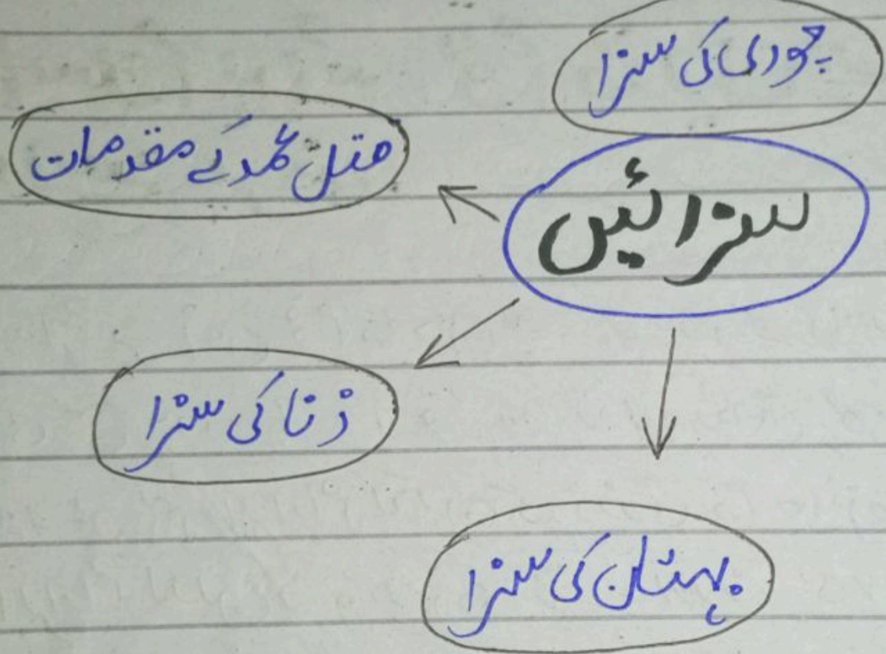

اسلام ایک آخری اور الہامی مذہب ہے۔ یا
اسلام آخری اور دائمی دین کا نام ہے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

"الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی
ورضیت لکم الاسلام دینا"

ترجمہ: آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین کامل کر دیا

اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی۔ اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا"

یہ آیت واضح کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کو کامل اور مکمل دین کے طور پر نازل کیا ہے اور اس دین کو پسند فرمایا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اسلام آخری اور دائمی دین ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے تمام نعمتیں پوری کر دی ہیں۔ اور اسے انسانیت کے لئے پسند کیا ہے۔

اسلام ہر اس قوم کا دین ہے۔ جو سیدھے راستے پر تھی:

اسلام ہر اس قوم کا دین ہے۔ جو سیدھے راستے پر تھی۔ چاہے وہ کسی بھی دور یا علاقے سے تعلق رکھتی ہو۔ اس کی مثال کے لئے قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

"ما کان ابراھیم یھودیا ولا نصرانیا ولکن کان حنیفا مسلما وما کان من المشرکین ○

ترجمہ:-

"ابراہیم نہ تو یہودی تھے۔ اور نہ عیسائی بلکہ سب سے بے تعلق ہو کر ایک (اللہ) کے ہو رہے تھے۔ اور اسی کے فرماں بردار تھے۔ اور مشرکوں میں نہ تھے"

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ کی

شخصیت کو واضح کیا ہے۔ کہ وہ کسی خاص مذہبی فرقے سے وابستہ نہ تھے۔ جو بعد میں آئے۔ ان کی اصل پہچان یہ تھی۔ کہ وہ ایک خالص توحید پرست، حق کے متلاشی اور باطل سے دور رہنے والے مسلمان تھے۔ حضرت ابراہیمؑ نے اپنے زمانے کے ہر قسم کے شرک اور بدعت سے دوری اختیار کی اور صرف ایک اللہ کی عبادت کی۔

یہ آیت اس بات کی نشاندہی کرتی ہے۔ کہ اسلام ایک دائمی اور عالمگیر دین ہے۔ جو ہر زمانے اور ہر قوم کے لئے ہدایت کا پیغام رکھتا ہے۔

اسلام اللہ کا دین ہے:

اسلام میں دین الٰہی ہونے کا تصور قرآن مجید کی کئی آیات میں واضح کیا گیا ہے۔

"ان الدین عنداللہ الاسلام"

"بے شک اللہ کے نزدیک دین اسلام ہی ہے" (آل عمران 3:19)

یہ آیت واضح طور پر بیان کرتی ہے۔ کہ اسلام وہ دین ہے۔ جو اللہ کے نزدیک منظور شدہ ہے۔ ایک اور جگہ ارشاد ہے۔

صبغۃ اللہ ومن احسن من اللہ صبغہ ونحن لہ عابدون ○

"کہو اللہ کا رنگ اختیار کرو، اس کے رنگ سے اچھا رنگ کس کا رنگ ہوگا؟ اور ہم اسی کی بندگی کرنے والے لوگ ہیں"۔

(سورہ البقرہ 138)

اسلام کی انفرادیت / اسلام کے امتیازی پہلو

اسلام کی انفرادیت کو کئی طریقوں سے بیان کیا جا سکتا ہے۔ جن میں سے کچھ خاص اور اہم خصوصیات درج ذیل ہیں۔

توحید کا تصور:-

اسلام میں توحید (اللہ کی وحدانیت) پر زور دیا جاتا ہے۔ یہ بنیادی عقیدہ ہے۔ کہ اللہ ایک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں، اور وہ ہر چیز کا خالق ہے۔ ارشاد ہے۔

قل ھو اللہ احد ۝

"کہو وہ اللہ ایک ہے" (112:1) سورہ اخلاص۔

اسلام ایک مکمل نظام حیات ہے:

اسلام نہ صرف ایک مذہب ہے۔ بلکہ ایک مکمل نظام حیات بھی ہے۔ جو زندگی کے ہر پہلو پر روشنی ڈالتا ہے۔ جو زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

مثال کے طور پر جیسے تجارت کے اصول، یعنی سود (ربا) کی ممانعت، ایک اسلامی معاشرتی نظام کی مثال ہے۔ ارشاد ہے۔

"یاایھا الذین امنو لا تاکلو الربا اضعافا مضاعفۃ"

ترجمہ:- اے ایمان والو! دگنا چوگنا سود نہ کھاؤ"

(قرآن 3:130)

آخرت پر ایمان اسلامی عقیدے کا ایک حصہ ہے:-

مثال کے طور پر مسلمان روزانہ کی زندگی میں اعمال کو بہتر بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ تاکہ آخرت میں ان کا حساب اچھے سے ہو۔

قرآن پاک میں ارشاد ہے:

وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ

ترجمہ:- اور اس دن سے ڈرو جب تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

(2:281) قرآن

اسلام میں شریعت:-

شریعت، اسلامی قانون، زندگی کے مختلف معاملات میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

مثلاً رمضان میں / رمضان کے مہینے میں روزہ رکھنا شریعت کا ایک حکم ہے!

ارشاد ہوا ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝

ترجمہ:- اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں۔ جیسے ان لوگوں پر فرض کیے گئے تھے۔ جو تم سے پہلے تھے۔ تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔

(2:183 قرآن).

اخلاقیات اور عدل:-

اسلام میں اخلاقیات اور عدل پر زور دیا گیا ہے۔

جیسا کہ "مسلمانوں کو حکم دیا گیا ہے۔ کہ وہ اپنی امانتوں کو ان کے حق داروں تک پہنچائیں۔

قرآن میں ارشاد ہے: "إن اللہ یأمرکم ان تؤدوا الأمانات إلی اھلھا وإذا حکمتم بین الناس ان تحکموا بالعدل۔

"بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں امانت والوں کو ادا کرو۔ اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ کرو۔

(قرآن 4:58)۔

اسلام کا ایک عالمگیر پیغام:

اسلام کا پیغام تمام انسانوں کے لئے ہے۔
مثال کے طور پر حج کے موقع پر دنیا بھر کے مسلمان ایک قبلہ جمع ہوتے ہیں۔ جو کہ اسلام کی عالمگیریت کی مثال ہے۔
اسلام کا عالمگیر پیغام اس کی تعلیمات اور اصولوں کی عالمگیر اہمیت اور جامعیت کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ پیغام ہر زمانے ہر جگہ اور ہر انسان کے لئے یکساں طور پر موزوں اور مفید ہے۔

عبادات کا نظام:

مثلاً روزہ، زکوٰۃ، نماز، حج، عبادات کا نظام ہیں۔
ارشاد ہے: "واقیموا الصلاۃ وآتوا الزکاۃ"
"اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو"

2:43۔